© rasailojaraid.com

مطالعہ کی میز پر

تبصرہ نگار ملک عبدالرشید عراقی

ماہنامہ ترجمان الحدیث فیصل آباد کی خصوصی اشاعت (مولانا محمد اسحاق بھٹی نمبر)

رئیس التحریر، پروفیسر محمد یسین ظفر حفظہ اللہ

مدیر، مولانا حافظ فاروق الرحمان یزدانی حفظہ اللہ

اسلام کے دور اول سے ہی اللہ تعالیٰ کا امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ احسان عظیم رہا ہے کہ اس نے ہر دور میں اسلام کی سربلندی، حفاظت اور اشاعت کے لئے ایسے نامور علماء اور رجال کار پیدا کیے جنہوں نے اپنے علم و فضل اعلیٰ اخلاق اور مجاہدانہ کاوشوں سے اسلام کے پرچم کو سربلند رکھا۔ اور مخالفت کے سخت طوفانوں میں بھی اسے سرنگوں ہونے نہیں دیا۔ ان خدارسیدہ شخصیات میں ذہبی وقت مؤرخ اہل حدیث، بلند پایہ سوانح نگار اور صحافی و ادیب مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکات تھی۔ اور ایسی باکمال، ہمہ گیر اور یگانہ روزگار ہستیاں صدیوں میں خال خال جنم لیتی ہیں۔

ہر دور میں ایسی عبقری شخصیات پیدا ہوتی ہیں جنہوں نے علوم دینیہ کی ایسی خدمت کی۔ جس کی مثال تاریخ اسلام میں ملنی مشکل ہے مرحوم و مغفور مولانا محمد اسحاق بھٹی نے اسلام کی نشر و اشاعت، کتاب و سنت کی ترقی و ترویج، شرک و بدعت اور محدثات کی تردید و توبیخ اور ادیان باطلہ کا قلع قمع کرنے میں اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔

انسان کی عظمت، اس کے اچھے کردار اور سیرت پر منحصر ہے لیکن کردار اور سیرت کی عظمت کارناموں کی اہمیت پر منحصر ہے اس لئے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بعض ایسے باکمال علماء پیدا ہوئے جنہوں نے دین اسلام کے ہر شعبہ میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے

علمائے کرام کی ایک ذمہ داری دینی علوم کی اشاعت اور اسلامی علوم کا تحفظ ہے تو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسری طرف باطل فرقوں کی طاغوتی قوتوں سے اسلام کو بچانا۔ بھی ان کا مذہبی فریضہ ہے۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ نے اس شعبہ میں قابل رشک کردار ادا کیا۔ چنانچہ ملک کی دینی، علمی، تعلیمی، قومی وملی اور سیاسی تحریکوں میں حصہ لیا اور بڑا عمدہ اور اعلیٰ ونفیس کردار ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کو علم وفضل سے خوب نوازا تھا۔ آپ ایک جید عالم دین، مورخ اور سوانح نگار تھے۔

مولانا محمد اسحاق بھٹیؒ میں اللہ تعالیٰ نے تعلقات عامہ وخاصہ کا بڑا جذبہ رکھا تھا۔ ان کے تعلقات پاکستان کے بڑے بڑے ہر مسلک کے علماء ودانشور، ادبی وتعلیمی اور سیاسی رہنماؤں اور اکابرین سے تھے۔ اور بے شمار اکابرین علم وفن ان کی رہائش گاہ پر حاضر ہوتے اور ان کے ارشادات عالیہ سے مستفیض ہوتے۔ اور ان کے مشوروں پر عمل کر کے کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوتے۔

مولانا محمد اسحاق بھٹی مرحوم ومغفور، سلیم الطبع، صاحب فہم وبصیرت، مدبر، مفکر، خوش اطوار، خوش اخلاق خوش گفتار، خوش کردار اور قابل تعریف عادات وخصائل وشمائل کے حامل تھے ان کا شمار پاکستان کی جماعت اہلحدیث کے اکابر علماء میں ہوتا تھا جامعیت، متانت، شرافت، ذہانت، ذکاوت، عدالت، ثقاہت، مروت، دوستی، تواضع، وضعداری، زہد وورع، تقویٰ وطہارت، ایثار وقربانی، علم وحلم میں اعلیٰ وارفع تھے۔ جو شخص ان سے ملاقات کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اس کو بے تکلف اپنا دوست بنا لیتے۔

مولانا محمد اسحاق بھٹیؒ اپنے اسلاف کے صحیح خلف الرشید اور جانشین تھے۔ علم وعمل کی پختگی کے ساتھ ساتھ صلابت وحمیت دینی ومسلکی غیرت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ بھٹی صاحب مرحوم ومغفور میں ایک اور وصف نمایاں تھا۔ وہ مسلک حق کے دفاع کو فرض منصبی قرار دیتے تھے۔ اور معمولی سی مداہنت بھی برداشت نہیں کرتے تھے۔

دین اسلام کے خلاف ملک میں جو فتنہ بھی منظر عام پر آیا۔ اس کی سرکوبی کے لئے جرات مندانہ اقدام اٹھاتے۔ اور ہر ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے بھٹی صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے۔

دین اسلام کے خلاف، فتنوں کی سرکوبی اور قلع قمع کرنا علمائے وقت کی ذمہ داری ہے۔

بھٹی صاحب مرحوم ومغفور بلاشبہ اسلامی تاریخ کی ایسی شخصیت تھے جن کی جلائی ہوئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمعیں اپنی ضوفشانی سے زندہ قوموں کو راستہ دکھاتی ہیں۔ اخلاق وعادات کے اعتبار سے نرم مزاج، رقیق القلب، مرنجاں مرنج طبیعت کے حامل، علم دوست اور قابل قدر انسان تھے۔ تمام فقہی مسالک کے اکابر علماء ان کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے۔ اور ان کے علم وفضل اور تبحر علمی، ذوق مطالعہ اور وسعت معلومات کے معترف تھے۔

مولانا محمد اسحاق بھٹی کی رحلت سے برصغیر پاک وہند کی جماعت اہلحدیث کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ مگر موت کا وقت اٹل ہے جو اس دنیا میں آیا ہے۔ اس نے اپنے وقت پر اس دنیا سے جانا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا بھٹی صاحب کی لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے ان کا مقام جنت الفردوس میں کرے۔

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

ماہنامہ ترجمان الحدیث فیصل آباد نے ''مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ'' کی یاد میں خصوصی نمبر شائع کیا ہے اس رسالہ کے رئیس التحریر (مدیر اعلیٰ جامعہ سلفیہ کے پرنسپل پروفیسر محمد یاسین ظفر حفظہ اللہ ہیں اور مدیر جامعہ سلفیہ کے مدرس مولانا حافظ فاروق الرحمان یزدانی حفظہ اللہ ہیں

پروفیسر یٰسین ظفر حفظہ اللہ اپنے اداریہ میں فرماتے ہیں کہ مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ اپنی نظر میں چھوٹے لیکن لوگوں کی نظر میں ہمیشہ قد آور رہے۔ ان کی عاجزی وانکساری، سادگی اور تواضع دیکھ کر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ آپ پچاس سے زائد کتب کے مصنف ہیں کیا کمال کے آدمی تھے جنہیں اکابرین امت کی صحبت میسر رہی۔ مولانا سید محمد داؤد غزنوی دسمبر 1983ء شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی (1968) مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی (1952) شیخ الحدیث مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (1987) مولانا محمد حنیف ندوی (1987) مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی (1985) اور سید ابوالاعلیٰ مودودی (1979) جیسے مایہ ناز اکابرین اور قائدین کے ساتھ کام کرنے اور ان کی مجلسوں میں بیٹھنے کی سعادت ملی۔

مولانا محمد اسحاق بھٹی سلیم الطبع اور اسلاف کے افکار ونظریات کے امین تھے۔ کتاب و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سنت کا منہج آپ کے قلب و ذہن میں رچا بسا تھا آپ راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔قول وعمل میں یکسانیت تھی۔ ذکر وفکر کے عادی اور اسلاف کے پیروکار تھے۔ جب سے دینی و سیاسی شعور آیا۔ آپ نے مسلمہ اہل حدیث کا منہج اختیار کیا۔اور اس کے پرچارک بھی رہے۔(صفحہ 5,4)

ترجمان الحدیث کے مدیر مولانا حافظ فاروق الرحمان یزدانی حفظہ اللہ اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ

''اللہ تعالیٰ نے مولانا محمد اسحاق بھٹی کو برصغیر میں اہل حدیث کی خدمات کو مرتب اور محفوظ کرنے کے لئے ہی پیدا کیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور اس کے فضل وکرم سے شخص واحد نے وہ کام کیا جو بڑے وسائل رکھنے اور نظم کا دعویٰ کرنے والی جماعتیں اور تنظیمیں اس کا عشر عشیر بھی نہ کرسکیں''(صفحہ 6-7)

بھٹی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا لیکن مجھے ان کی جس خوبی نے متاثر کیا اور ان کی ذات کا گرویدہ بنا دیا۔ وہ تھی ان کی مسلک اہلحدیث سے کمنٹمنٹ(KMENTMENT) کہ اپنے مسلک پر کبھی بھی مداہنت کا شکار نہیں ہوئے بلکہ ہر مجلس میں اور ہر قسم کے حالات میں انہوں نے فقط اہل حدیث ہونے کا ثبوت ہی فراہم فرمایا۔(صفحہ 86)

اس خصوصی اشاعت میں مدیر اعلیٰ اور مدیر صاحبان کے علاوہ چند مشہور مضمون نگار کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

مولانا عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یوسف انور' مولانا محمد رمضان یوسف سلفی' پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی' پروفیسر ڈاکٹر خالد ظفر اللہ' علامہ ابتسام الٰہی ظہیر' حافظ ریاض احمد عاقب' رانا محمد شفیق خاں پسروری' ابوبکر قدوسی' چوہدری سہیل اظہر گورداس پوری' جناب عطا محمد جنجوعہ' مولانا حمید اللہ خاں عزیز' مولوی ابوعمر عبدالعزیز سوہدروی' مولانا محمد سلیم چنیوٹی' پروفیسر عبدالعظیم جانباز' مجیب الرحمان شامی' اور چوہدری غلام حسین تہاڑیہ شامل ہیں۔

ترجمان الحدیث کی اس خصوصی اشاعت کے مرتبین (پروفیسر محمد یٰسین ظفر' حافظ فاروق الرحمان یزدانی' بجا طور پر تحسین و آفرین کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ کی زندگی کے ہر گوشے کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

یہ دلچسپ مرقع 352 صفحات پر مشتمل جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد سے دستیاب ہے

© rasailojaraid.com